
6

آیات نمبر 30 تا 39 میں قصہ آدم و ابلیس بیان کیا گیا ہے، جب ابلیس نے تکبر کیا اور خود کو نسلی طور پر آدم سے برتر سمجھتے ہوئے اللہ کے حکم کے باوجود آدم (علیہ السّلام) کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا سو ہمیشہ کے لئے ملعون قرار پایا

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ اور وہ وقت یاد کریں جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں یقیناً زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ فرشتوں نے کہا کہ کیا آپ زمین میں کسی ایسے شخص کو نائب بنائیں گے جو اس میں فساد اور خونریزی کرے گا؟ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ حالانکہ ہم آپ کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اور ہر وقت آپ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ اللہ نے فرمایا کہ میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ اور اللہ نے آدم علیہ السلام کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے پھر ان تمام چیزوں کو فرشتوں کے سامنے رکھ دیا اور فرمایا کہ مجھے ان چیزوں کے نام بتا دو اگر تم سچے ہو قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾ فرشتوں نے عرض کیا کہ تیری ذات ہر نقص سے پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر صرف وہی جو تو نے ہمیں سکھایا ہے، بیشک تو ہی سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے

قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ اللہ نے فرمایا کہ اے آدم! اب تم انہیں ان
چیزوں کے ناموں سے آگاہ کردو فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ
لَّكُمْ اِنِّيْۤ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۝۳۳ پس جب آدم علیہ السلام نے انہیں ان چیزوں کے نام بتادیے تو اللہ
نے فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی تمام مخفی چیزوں
کو جانتا ہوں، اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو وَ اِذْ قُلْنَا
لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ۫ وَ
كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ۝۳۴ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم (علیہ السّلام) کو
سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا اور اپنے آپ کو بڑا
سمجھا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا وَ قُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ
الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۝۳۵ اور ہم نے آدم سے کہا کہ تم اور تمہاری بیوی اس جنت
میں رہو اور تم دونوں اس میں سے جو چاہو، جہاں سے چاہو کھاؤ، مگر اس درخت کے
قریب نہ جانا ورنہ تم نافرمان گنہگاروں میں سے ہو جاؤ گے فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ پھر
شیطان نے انہیں بہکا کر جنت کے عیش و آرام سے نکلوا دیا، اور ہم نے حکم دیا کہ تم
نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ

مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ اور اب تمہیں ایک معیّنہ مدت تک زمین میں ہی رہ کر سامان
زیست سے فائدہ اٹھانا ہے فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ پھر آدم (علیہ السّلام) نے اپنے رب سے معافی کے چند
کلمات سیکھ لئے، پس اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمالی، بیشک وہ بہت ہی توبہ قبول کرنے
والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ ہم نے حکم دیا
کہ تم سب کے سب اس جنت سے نیچے اتر جاؤ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ
تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ پھر جب بھی تمہارے
پاس میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے،
نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ اور جو لوگ انکار کریں
گے اور ہماری آیات کو جھٹلائیں گے تو وہی جہنمی ہوں گے، وہ اس جہنم میں ہمیشہ رہیں
گے رکوع [۴] قصہ ابلیس کے ذریعہ یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ ابلیس انسان کا دشمن ہے اور اس کی
پیروی کرنے والے لوگوں کو ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ ابلیس ہر ممکن طریقہ سے کوشش کرتا ہے کہ
انسان اپنا زیادہ سے زیادہ مال اور وقت لہو ولعب میں صرف کرے اور کسی وقت بھی اللہ کی طرف
رجوع نہ کرے